

بے اختیار دوڑے ہے گل در قفائے گل (غالب)

اردو چند دنوں میں بہت سے حوادثِ مر سے گزر گئے۔ عزیز کمال ہمارے بڑے قیمتی ساتھی تھے، قد اُونچا، شکل و شبہات اکثر تبسم نازک جو کبھی کبھار خندہ بن کر کھنک جاتا کرتے، ضرور ملتے، بیٹھتے چند باتیں کرتے اور ملاقات کی خوشبر چھوڑ کر چلے جاتے۔ آخری ملاقات ابھی ذہن میں تازہ ہے اور ادھر اچانک ان کی روانگی کا اعلان ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ۔

مرحوم کی پیدائش ۲ اکتوبر ۱۹۲۵ء کو جناب میاں محمد شفیع کے گھر واقع کورپور (ضلع سیالکوٹ) میں ہوئی۔ تعلیمی لحاظ سے بی اے بی ٹی کرنے کے بعد انٹر فورس میں چلے گئے۔ وہاں انگریزی اور فلاسفی میں دو ایم اے کئے۔ انگلش میں گولڈ میڈل ملا۔ مولانا حامد علی خاں کے رسالہ ”الحجرا“ میں علامہ اقبال پر ۱۰ مضامین لکھے، جو شاید مجموعہ کی شکل میں شائع ہوں۔ جناح اسلامیہ کالج سیالکوٹ میں ایک سال پروفیسر رہے۔ پھر ”پری لیڈر“ اسکول (جو بعد میں کالج بنا) لوئر ٹوپا، مری میں ۱۹۸۶ء تک انگلش ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ رہے۔ چوہدری محمد اکبر صاحب مرحوم سے استادِ شاگردی کا تعلق رہا تھا۔ اسی سلسلے میں چوہدری صاحب تفہیم کے انگریزی ترجمے میں ان سے مشورہ کرتے۔ آخر جب چوہدری محمد اکبر صاحب کا دورِ عمر ختم ہونے کو آیا تو انہوں نے وصیت کی کہ تفہیم کے مزید انگریزی ترجمے کا کام عزیز کمال کریں گے، چنانچہ عزیز صاحب نے کسبِ کمال کیا اور ترجمہ مکمل ہو گیا۔ دو ایک اور رسالے بھی انگریزی میں شائع کرائے۔ ۳ بیٹے اور ۳ بیٹیاں اچھے حالات میں ہیں۔ دو در بدر روزگار اور شادی شدہ اور فنیہ تکمیلِ مدارسِ تعلیم